MarsiyaeMarsiya
www.emarsiya.com

[illegible]

تو دل کو تھام کے ایسا امام رونے لگے
کہ انکو دیکھ کے سب اہل شام رونے لگے

[illegible]

جو تم بہشت کو با خاطر ملول گئے
مگر سکینہ بھتیجی کی پیاس بھول گئے

[illegible]

نہ روئے گی وہ نادان اس مرے غم میں
تو صبر دیجیو سکینہ کو میرے ماتم میں

[illegible]

پر ایسے حال میں بھی اسکو حق پرستی تھی
غرض امام پہ اک بیکسی برستی تھی

[illegible]

ابھی تلک تو جیا تھا ترے لیے بابا
غضب ہے تجھ سا پسر قتل ہو جیے بابا

[illegible]

یہ وقت آخری دیدار دیکھ لو میرا
ابھی نہ روؤ کہ رونا ہے تمکو بہتیرا

[illegible]

ہوا شہید محمد علی کا پوتا تھا
انگوٹھی منہ میں لیے خاک پر وہ سوتا تھا

[illegible]

جو رشتہ مہر و محبت کا تھا سو توڑ گئے
اکیلا ہمکو تم دشمنوں میں چھوڑ گئے

[illegible]

گلے سے لگ کے چھٹنا تمہارا بھائی ہے
بس اب کا چھٹنا قیامت تلک جدائی ہے

www.emarsiya.com

[illegible]

کمال یہ ہے مگر ناز و نعم کی پالی ہے
یہ لاڈلی مری چھاتی کی سونے والی ہے

[illegible]

محال جینا ہے واللہ میرے بن تیرا
ہزار حیف یہ دکھ درد اور یہ سن تیرا

[illegible]

ارادہ رکھتا ہوں دریا میں بھی اب جاؤں
جو تو کہے تو چچا کو ترے بلا لاؤں

[illegible]

اگر چچا کے لیے وہ بکا لگی کرنے
تو کہیو تیرا چچا مشک ہو گیا بھرنے

[illegible]

غم اسکا چاک مرا کسطرح جگر نہ کرے
کسی صغیر کو اللہ بے پدر نہ کرے

[illegible]

کہا ملونگی جو تمکو اس آن کھودونگی
تمہیں دیکھونگی میں اپنی جان کو کھودونگی

[illegible]

ادھر کا پیٹ کے جھولے میں تم لٹا دیجو
سنبھل وہ جائیگی تم وہ زباں ہلا دیجو

[illegible]

تمہارے حکم پہ بابا یہ جان فدا میری
نہ مانوں آپکا ارشاد تاب کیا میری

[illegible]

وہ بولی خیمہ میں اکبر کے بانو روتی ہے
پسر کی مسند خالی پہ بانو سوتی ہے

www.emarsiya.com

۱۹

کہا یہ زینب نے فضہ سے شہ نے بیچاری
بیاہ ہے پاس وہ ابا کو بی بلا لاؤ
کہو شاہ کو کہ جلدی سے کہو بیبیاں آؤ
وہ بولی بھائی نہ بیبی اے بی فضہ جاؤ
کسی کی دھیان بغیر از خبر دش اسکو نہیں
کسے بلاؤں کہ اٹھنے کا اسکو ہوش نہیں

۲۰

بہن نے دیکھا ہوا ہے جو دہ تیار دہ
یہ بیکسی سے بیکس مریض کی تیجہ
یہ بی جو بابو سے اسکا حال بتاہ
نظر آیا اسے بھائی کا جھولا
سر بھی جھالر بھی اس سے لگی اس کا
کبھی وہ سند اکبر پہ بوسے دیتی تھی
پسر کا کر کے تصور بلائیں لیتی تھی

۲۱

کھڑے ہیں زینب بی بی بھی جس سے جنم
دو نوں ہیں بھی یہ سکو جو بھی اٹھا
یہ بیٹے ہو جوان بھی اور اس سر در سر
زینب نے بھی دیا تو اس سر ادھر کو
کہا امام نے سر تمنے کیوں جھکایا ہے
ذرا ادھر تو دیکھو حسین آیا ہے

۲۲

بلا کے شہ نے کہا بانو کو بیاہ دو سے
یہ پیاری بی اور وہ ہے اور ارادہ سے
یہ دیکھ ہے بی بجھ کہ یہ بیوی سے
میں اس کو پوچھ لیا بس کہ آوارہ سے
سدھارنے کا کہیں تم خیال مت کیجو
میں صدقے جاؤں یہ مجھسے سوال مت کیجو

۲۳

کہا امام نے بانو سے اے قصور بیان
نہیں خیال کرو تو بھائی یا انصاف
اس طرح کا ہو گیا ہو جان
جو چھپ ہے جو اے بی ہو جان
مزے زیست کے کیونکر نہ میرا جی بھر جائے
جب آگے آنکھوں کے اکبر سا نازنین مر جائے

۲۴

کہا یہ بانو نے بیٹا ہوں کی دیکھا نہیں
نہ آنکھیں کسی کی ہے نہیں
ادھر سے جو ادھر کو ہو نہیں
یہ ہے صبر کیا بیان جس نہیں
کیا تھا وعدہ سو امت کو بخشوانا ہے
خدا رسول کی خدمت میں مجھکو جانا ہے

۲۵

کہا علی اکبر سے جس سے ہو راضی
کرو وہ کام کہ بیٹا حسین سے ہو غازی
نہ بولنا کبھی تم اور سے یہ بار راضی
نہیں تو اس لئے بیٹا کی ناراضی
جو تم خوشی سے کہو سر کٹانے جائے حسین
یہ سنکے بانوئے بیکس پکاری ہائے حسین

۲۶

بہن کی بات کا بانو نے جواب دیا
بیٹا جو ان دونوں کا بیٹی کہا
یہ سن کے شاہ نے اس کا جو بی سر
بیٹی کی آنکھوں میں آنسو بھر
کہو جو باپ کو ہو دیکھنا تو آ جاؤ
تم اسکو دیکھ لو صورت اسے دکھا جاؤ

۲۷

کہا یہ سکینہ نے دوا نہیں چھپا ہے
نہ آنے سے ہی کہا دیں اسی کا
نہ اب یہ روکو کہ کیا ہو گئی بی ہے
تمہارا آنا ادھر میں دھیان ہوا
یہ بات کیسی ہے وہ غم کی مبتلا کیسی
بہو جان رہی پر حبیب تو پھر حیا کیسی

۲۱۸

www.emarsiya.com

۲۸
سرھانے آئی فاطمہ کبریٰ جو شاہ کے قریب
تو اُس حزیں کا نظر آیا شاہ کو حال عجیب
لگا یہ بیٹی سے فرمانے وہ امام غریب
خدا کرے کہ ہوں تیرے کبھی سہرا نصیب
ترے رنڈاپے پہ جس دم نگاہ کرتا ہوں
تو سوزِ دل سے میں اس وقت آہ کرتا ہوں

۲۹
یہ کہکے بیٹی سے شہ نے بدیدۂ خونبار
لکھا وصیتوں کا کاغذ ایک آخرکار
وہ دیکے فاطمہ کو بولے اسطرح بہ پکار
کہ آئیں تیرے پاس جسوقت عابد بیمار
یہ نامہ دیکے انہیں کہیو تم کہ کہا بابا نے
کہ تھا یہی تری تقدیر میں لکھا بابا

۳۰
غرض کہ شاہ کے گھر میں بپا ہوا کہرام
سبھوں کو چھوڑ کے روتے چلے امام انام
سوار گھوڑے پہ ہونے لگے جب آہ امام
کوئی بھی ایسا نہ تھا جو رکاب لیوے تھام
تو چھاتی پھٹنے لگی فاطمہ کی جائی کی
رکاب تھام لی زینب نے اپنے بھائی کی

۳۱
غرض کہ بیٹھ گئے گھوڑے پہ جبکہ امام
اور اٹھنے لگے گرد شہ کے روتے تمام اہل حرم
اٹھا کے انکی طرف تو نگاہ حسرت سے جو تمام
میں کیا کہوں کہ جو زینب کا حال تھا اسدم
پچھاڑیں کھاتی تھی زینب زمیں پہ گر گر کر
امام دیکھتے جاتے تھے اسکو پھر پھر کر

۳۲
جو قتلگاہ میں پہونچے امام کون و مکاں
جھک آئی چاروں طرف سے وہ فوج بے ایمان
کسی نے تیغ سنبھالی کسی نے تیر و کمان
کہاں ہزاروں ستمگر کہاں یہ ایک جوان
کمال زخمی ہو شاہ دیں زمیں پہ گرا
کہا سبھوں نے کہ وہ عرش بریں زمیں پہ گرا

۳۳
گرا زمیں پہ جس دم وہ بادشاہ زمن
تو آیا شاہ کے نزدیک شمر ذی الجوشن
بس آگے کیا کہوں مجھ میں نہیں ہے تاب سخن
بعین سجدہ ہوئے قتل امام تشنہ دہن
اب آگے حالت سجاد بیکس دلگیر
سپاہ شام کی بیداد لکھئے دلگیر

www.emarsiya.com

۴۱

[illegible]

زخمی سے تھا جو زخمی کا لاشہ ملا ہوا
شہ کے حضور چشم چمن تھا کھلا ہوا

۴۲

[illegible]

قدغن کیا ہے پانی کا مہمان کے لیے
سامان کیسے کیسے ہیں اک جان کے لیے

۴۳

[illegible]

آمادہ سر کٹانے پہ یہ نامدار ہے
شاید کہ اب کسی کا اسے انتظار ہے

۴۴

[illegible]

کتنے تھے گاہ لاش علمدار دیکھ کر
اب روتے تم نہیں مجھے ناچار دیکھ کر

۴۵

[illegible]

کاغذ ہے الٹا عمامہ پہ اسکے بندھا ہوا
آتا کسی کا نام ہے وہ پوچھتا ہوا

۴۶

[illegible]

مجھکو نہیں سلام کی امید اس سے ہے
آیا کوئی ملک ہے دیا قوم جس سے ہے

۴۷

[illegible]

ظاہر ہوا یہ کیفض ہے قوم پلید کا
نامہ بندھا ہوا ہے سپاہ یزید کا

۴۸

[illegible]

زہرا و مصطفےٰ کا یہی نور عین ہے
جسکو یہ پوچھتا ہے وہی یہ حسین ہے

۴۹

[illegible]

بیٹی کا بھیجا باپ کی خدمت میں آیا ہوں
بیمار کا ضعیف کا پیغام لایا ہوں

www.emarsiya.com